



سوال

ایک شخص نے ایک عورت سے عقد نکاح کیا اور دخول سے قبل ہی اسے طلاق دے دی، تو کیا طلاق کے بعد اس کے بیٹے کے لیے وہ جائز ہوگی؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالیٰ کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

"نہیں وہ اس کے لیے حلال نہیں، جب کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق دے دے تو اس شخص کی ساری اولاد اس کے بیٹے اور ان کی اولاد، اور بیٹیوں کی اولاد سب پر حرام ہو جائیگی، کیونکہ وہ ان کے والد کی بیوی ہے چاہے اس سے دخول نہیں ہوا

اس لیے کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اس کو دخول کے ساتھ معلق نہیں کیا

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

اور تم ان عورتوں سے نکاح مت کرو جن سے تمہارے باپوں نے نکاح کیا ہے النساء (22).

چنانچہ باپ کی بیوی نکاح سے ہی بیٹوں کے لیے مطلقاً حرام ہو جاتی ہے، اور باپ میں قریبی باپ اور باپ کا دادا اور ماں کا دادا داخل ہے، اور ماں اور باپ کی جانب سے سب باپ داخل ہونگے، چنانچہ ان کی بیویاں ان کے لیے حرام ہونگی اور وہ عورت ان کے لیے محرم ہونگی

اس لیے کہ آیت کریمہ وارد ہے :

اور تم ان عورتوں سے نکاح مت کرو جن سے تمہارے باپوں نے نکاح کیا ہے النساء (22).

یہ ان سب کو شامل ہے جن سے دخول ہوا ہو یا دخول نہ ہوا ہو، اور اس پر اہل علم کا اجماع ہے اس میں کوئی اختلاف نہیں

اور اس کے برعکس ہے؛ چنانچہ بیٹے کی بیوی اور بہنیں باپوں پر مطلقاً حرام ہو جائیں گی چاہے ان سے دخول نہ بھی ہوا ہو اس لیے اگر بیٹے نے کسی عورت سے شادی کی اور وہ اس سے دخول کرنے سے قبل ہی فوت ہو گیا یا اسے طلاق دے دی تو یہ عورت اس کے آباء و اجداد سب پر حرام ہو جائیگی

کیونکہ اللہ عزوجل کا فرمان ہے :

اور تمہارے سگے بیٹے جو تمہارے نسب سے ہیں کی بیویاں النساء (23).

اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے یہاں یہ نہیں فرمایا کہ جن سے تم نے دخول کیا ہے "انتہی

فضیلۃ الشیخ عبدالعزیز بن باز رحمہ اللہ.

فتاویٰ سماحہ الشیخ عبدالعزیز بن باز - فتاویٰ نور علی الدرب



132757